صدر مجلس بیرسٹر جناب اسدالدین اویسی سے
دارالسلام میں شیعہ وفد کی ملاقات، الاوہ سرطوق مبارک منصوبے پر تبادلہ خیال

حیدرآباد۔3/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی انجمن ماتمی گروہان اور مجمعِ علما وخطبا حیدرآباد کے ایک مشترکہ وفد نے آج دارالسلام میں صدر آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) ورکنِ پارلیمان حیدرآباد بیرسٹر اسدالدین اویسی صاحب سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران وفد نے الاوہ سرطوق مبارک دارالشفا کی زیرالتوا مرمتی و بازسازی کے کاموں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور منصوبے کی موجودہ صورتحال سے واقف کروایا گیا۔ جناب بیرسٹر اسدالدین اویسی نے وفد کو یقین دلایا کہ مرمتی کاموں کی جلد از جلد از سرِ نو شروعات اور بروقت تکمیل کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے اس موقع پر ایم ایل سی جناب مرزا ریاض الحسن آفندی سے بھی منصوبے کی پیش رفت کے بارے میں دریافت کیا اور ان سے درخواست کی کہ محرم الحرام سے قبل تمام باقی ماندہ کاموں کی تکمیل کو یقینی بنانے کے لیے متعلقہ حکام سے موثر نمائندگی کریں۔ ملاقات میں آنے والے محرم الحرام کے پیشِ نظر الاوہ سرطوق مبارک کے مرمتی کاموں کی اہمیت پر زور دیا گیا اور اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ مذہبی مراسم اور زائرین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام انتظامات بروقت مکمل ہونا ضروری ہیں۔ وفد نے متعلقہ اداروں اور حکام کے درمیان بہتر رابطہ اور باہمی تعاون کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ محرم الحرام سے قبل تمام باقی ماندہ امور کو جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ عزاداران کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

خصوصی نظرثانی فہرستِ رائے دہندگان پر دارالسلام میں اہم اجلاس
بیرسٹر اسدالدین اویسی کی عوامی تعاون پر زور

حیدرآباد۔ 3/ جون (سفیر نیوز صدائے حسینی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین کے صدر اور رکنِ پارلیمان حیدرآباد بیرسٹر جناب اسدالدین اویسی نے پارٹی ہیڈکوارٹر دارالسلام میں پارٹی کے ارکانِ اسمبلی و دیگر عوامی نمائندوں کا ایک اہم اجلاس منعقد کیا، جس میں انتخابی فہرستوں کی خصوصی جامع نظرثانی (Special Intensive Revision - SIR) کے عمل پر تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کے دوران فہرستِ رائے دہندگان کی نظرثانی کے جاری عمل میں زمینی سطح پر درپیش مسائل اور عوام کو پیش آنے والی دشواریوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ عوامی نمائندوں نے اپنے اپنے حلقوں سے موصول ہونے والی شکایات، تجاویز اور مشاہدات پیش کرتے ہوئے ان امور کی نشاندہی کی جن پر فوری توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس موقع پر بیرسٹر اسدالدین اویسی نے اس بات پر زور دیا کہ خصوصی نظرثانی کے عمل کے دوران عوام کو ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے تاکہ کوئی بھی حقیقی اور اہل ووٹر کسی قسم کی دشواری یا پریشانی کا شکار نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ تمام ضروری اقدامات کیے جائیں تاکہ مستحق ووٹرز کے نام انتخابی فہرستوں میں برقرار رہیں اور محض تکنیکی یا ضابطہ جاتی مسائل یا آگاہی کی کمی کے باعث کسی کا نام فہرست سے خارج نہ ہو۔ اجلاس میں اس بات کا بھی اعادہ کیا گیا کہ مجلس اتحاد المسلمین شہریوں کے جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں جاری رکھے گی کہ ہر اہل ووٹر کا نام انتخابی فہرست میں شامل رہے۔ شرکائے اجلاس نے انتخابی عمل میں شفافیت، عوامی آگاہی اور ووٹرز کی سہولت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے متعلقہ حکام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھنے کا عزم ظاہر کیا۔

بھارتی فضائیہ کے C-17 گلوب ماسٹر III
نیو گنڈا کو ایبولا کے علاج کے لیے اہم طبی امداد پہنچائی

نئی دہلی۔3 جون (ایم این این) ہندوستان نے منگل کو یوگنڈا کو ایبولا وائرس کے پھیلنے کے تناظر میں ہندوستانی فضائیہ کے C-17 گلوب ماسٹر III کے ذریعے اہم طبی امداد فراہم کی۔ ہندوستان کی طرف سے فراہم کی جانے والی فوری طبی امداد کے بصری اشتراک کرتے ہوئے، ہندوستانی فضائیہ نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اس بات کی نشاندہی کی کہ کس طرح مشن انسانی ہمدردی کی ہنگامی صورتحال کے دوران اپنی ردعمل کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے بھارتیہ فضائیہ کے C-17 گلوب ماسٹر۔ III نے ایبولا وائرس کے پھیلاو سے نمٹنے کے لیے 02 جون کو نئی دہلی سے یوگنڈا کے لیے اہم طبی امداد کو ہوائی جہاز سے بھیجا۔ "ہندوستان نے افریقی یونین کمیشن کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست کے جواب میں ایبولا سے نمٹنے کی کوششوں میں مدد کے لیے افریقہ کے سینٹرز فار ڈیزیز کنٹرول اینڈ پریوینشن (افریقہ سی ڈی سی) کو فوری طبی امداد فراہم کی ہے۔ قبل ازیں منگل کو، وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ ہندوستان کی حمایت افریقہ کے کچھ حصوں میں ایبولا کی وبا پر قابو پانے کے لیے افریقہ سی ڈی سی کی ضروریات کو پورا کرنے اور صحت عامہ کی تیاریوں اور علاقائی ردعمل کی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے موزوں ہے۔ وزارت خارجہ نے بتایا کہ فوری ردعمل کے طور پر، تقریبا 2.5 ٹن فوری طبی سامان کی پہلی قسط 24 مئی کو کمپالا، یوگنڈا کے لیے روانہ کی گئی تھی، جس میں حفاظتی پوشاک، طبی نگرانی کے آلات، ضروری ادویات اور سپلیمنٹس شامل تھے۔ افریقہ سی ڈی سی سے ضروریات کی مزید تفصیلی فہرست حاصل کرنے کے بعد، وزارت خارجہ امور نے اب 43 ٹن کی ایک بڑی دوسری قسط کو متحرک کیا ہے، جس میں حفاظتی پوشاک، تشخیصی اور نگرانی کے آلات، نمونے کی نقل وحمل کی کٹس، انفیکشن سے بچاو کے سامان، ادویات اور سپلیمنٹس شامل ہیں۔ دوسری قسط 2 جون 2026 کو کمپالا پہنچے گی اور افریقہ سی ڈی سی کے حوالے کی جائے گی۔

تلنگانہ کے این آر آئیز کو ووٹر آئی ڈی سے موبائل نمبر لنک کرانا لازمی: الیکشن کمیشن کی ہدایت

حیدرآباد۔3/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) الیکشن کمیشن نے تلنگانہ سمیت بیرونِ ملک مقیم بھارتی شہریوں (این آر آئیز) کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنی ووٹر آئی ڈی کے ساتھ موبائل نمبر لازمی طور پر لنک کرائیں۔ کمیشن کے مطابق موبائل نمبر لنک نہ ہونے کی صورت میں آن لائن تفصیلات جمع کرانا ممکن نہیں ہوگا اور ووٹر فہرست میں نام برقرار رکھنے میں مشکلات پیش آسکتی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ موبائل نمبر لنک کرنے کیلئے الیکشن کمیشن کے سرکاری پورٹل پر جا کر فارم 8-پر کرنا ہوگا اور او ٹی پی کے ذریعے تصدیق مکمل کرنی ہوگی۔ اسکے علاوہ ووٹر آئی ڈی اور آدھار کارڈ میں نام ایک جیسا ہونا ضروری ہے، جبکہ آدھار کی توثیق بھی لازمی ہوگی۔ ریاستی چیف الیکٹورل آفیسر سدرشن ریڈی کے مطابق تلنگانہ میں خصوصی ووٹر فہرست نظرثانی مہم 15 جون سے شروع ہوگی۔ ووٹر فہرست کی تیاری 15 تا 24 جون، فیلڈ ویریفکیشن 25 جون تا 24 جولائی اور اعتراضات کی وصولی 30 اگست تک کی جائے گی، جبکہ حتمی ووٹر فہرست یکم اکتوبر کو جاری ہوگی۔

تلنگانہ میں زمینوں کی مارکیٹ قیمتوں میں اضافہ

حیدرآباد۔3/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) وزیر ریونیو پی سرینواس ریڈی نے اعلان کیا ہے کہ ریاستی کابینہ کے فیصلے کے مطابق تلنگانہ میں زمینوں کی مارکیٹ قیمتوں میں نظرثانی کرتے ہوئے نئی قیمتیں 5 جون سے نافذ کی جارہی ہیں۔ وزیر نے کہا کہ چیف منسٹر ریونت ریڈی کی ہدایت اور ماہرِ اقتصادیات اروند سبرامنیم کی رپورٹ کی روشنی میں اعلی حکام کی تجاویز وسفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے وسیع پیمانے پر مطالعہ کیا گیا، جس کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مختلف علاقوں میں زمینوں کی مارکیٹ صورتحال، رجسٹریشن کی تعداد، اوپن مارکیٹ قیمتوں اور سرکاری ویلیوز کے درمیان موجود فرق کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد سائنسی طریقہ کار سے نئی ویلیوز مقرر کی گئی ہیں۔ پی سرینواس ریڈی نے الزام لگایا کہ سابق بی آر ایس حکومت نے 22-2021 کے دوران بغیر کسی جامع مشق اور سائنسی بنیاد کے صرف چھ ماہ میں دو مرتبہ زمینوں کی قیمتیں بڑھائیں، جبکہ رجسٹریشن چارجز بھی 6 فیصد سے بڑھا کر 7.5 فیصد کردیے تھے۔

تلنگانہ میں موسلا دھار بارش کی پیش قیاسی

حیدرآباد۔3/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) محکمہ موسمیات نے تلنگانہ کے عوام کے لیے اہم موسمی انتباہ جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج اور کل ریاست کے متعدد اضلاع میں درمیانی سے شدید بارشوں کا امکان ہے۔ محکمہ کے مطابق شمالی، مشرقی اور جنوبی تلنگانہ کے کئی علاقوں میں بارشوں کا زیادہ اثر دیکھنے کو مل سکتا ہے، جس کے پیش نظر 18 اضلاع کے لیے اورنج الرٹ جاری کردیا گیا ہے۔ جن اضلاع میں شدید بارشوں کا امکان ظاہر کیا گیا ہے ان میں عادل آباد، کمرم بھیم آصف آباد، منچریال، نرمل، نظام آباد، جگتیال، راجنہ سرسلہ، کریم نگر، پداپلی، جئے شنکر بھوپال پلی، ملوگو، بھدرادری کوتہ گوڑم، کھمم، نلگنڈہ، سوریہ پیٹ، محبوب آباد، ورنگل اور ہنمکنڈہ شامل ہیں۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ بارشوں کے ساتھ تیز رفتار ہوائیں چل سکتی ہیں جبکہ گرج چمک اور آسمانی بجلی گرنے کے امکانات بھی موجود ہیں۔ شہریوں کو غیر ضروری سفر سے گریز کرنے اور احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ دوسری جانب ملک بھر میں طویل عرصے سے متوقع جنوب مغربی مانسون کے کل تک کیرالہ اور تمل ناڈو کے ساحلی علاقوں سے ٹکرانے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ مانسون کی آمد کے اثرات تلنگانہ میں پہلے ہی محسوس کیے جارہے ہیں اور گزشتہ رات سے ریاست کے مختلف اضلاع میں بارشوں کا سلسلہ جاری ہے۔ خصوصی طور پر کھمم اور بھدرادری کوتہ گوڑم اضلاع میں رات بھر وقفے وقفے سے موسلا دھار بارش ریکارڈ کی گئی۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ دو روز کے دوران بارشوں کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے، جس کے باعث نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے اور مقامی ندی نالوں میں طغیانی کا خطرہ بھی پیدا ہوسکتا ہے۔

حیدرآباد۔ بے قابو آر ٹی سی بس نے گاڑیوں کو ٹکر دے دی
موٹر سائیکل سوار ٹائیر کے نیچے پھنس گیا

حیدرآباد۔3/جون (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے جوبلی بس اسٹیشن کے قریب ایک آر ٹی سی بس نے خوف وہراس پھیلا دیا جب وہ تیز رفتاری کے ساتھ مسافروں اور گاڑیوں کی جانب بڑھ گئی۔ اس حادثے میں شیوا نامی ایک موٹر سائیکل سوار بس کے پہیوں کے نیچے پھنس گیا۔ واقعہ کے ساتھ ہی ماریڈ پلی ٹریفک پولیس اور وہاں موجود دیگر گاڑی سوار فوری طور پر حرکت میں آئے اور امدادی کارروائیاں شروع کیں۔ پولیس نے کرین کی مدد سے بس کو ایک جانب ہٹایا اور موٹر سائیکل کو باہر نکال کر زخمی شیوا کو محفوظ طریقے سے نکالا۔ حادثے میں شیوا شدید زخمی ہوگیا جسے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق آر ٹی سی بس جوبلی بس اسٹیشن سے کارخانہ کی جانب جارہی تھی کہ راستے میں یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس واقعے کی وجوہات کی تحقیقات کررہی ہے۔

بھارت۔ برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے کے نفاذ پر توجہ

نئی دہلی۔3 جون (ایم این این) برطانیہ کے وزیر برائے کاروبار وتجارت پیٹر کائل بھارت کے دورے پر نئی دہلی پہنچ گئے ہیں، جہاں وہ بھارتی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل کے ساتھ بھارت۔ برطانیہ آزاد تجارتی معاہدے کے جلد نفاذ اور دوطرفہ اقتصادی تعاون کے فروغ پر بات چیت کریں گے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت اور برطانیہ کے درمیان سالانہ دوطرفہ تجارت کا حجم اس وقت تقریبا 48 ارب پاونڈ 64.7) ارب ڈالر (ہے، اور دونوں ممالک اس اقتصادی شراکت داری کو مزید وسعت دینے کے خواہاں ہیں۔ مجوزہ معاہدے کے تحت برطانیہ کی 99 فیصد اور بھارت کی 90 فیصد ٹیرف لائنز کو آزاد یا کم محصولات کے دائرے میں لایا جائے گا، جس سے دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو سستا، تیز اور آسان بنانے میں مدد ملے گی۔ اس معاہدے سے آٹو موبائل، جدید مینوفیکچرنگ، خوراک ومشروبات، ٹیکنالوجی اور پیشہ ورانہ خدمات سمیت مختلف شعبوں کو فائدہ پہنچنے کی توقع ہے۔ پیٹر کائل نے اپنے دورے سے قبل کہا کہ یہ معاہدہ وہسکی سے لے کر آٹو موبائلز تک دونوں ممالک کے کاروباروں اور صارفین کے لیے نئے مواقع پیدا کرے گا۔ ان کے مطابق اب توجہ اس بات پر ہے کہ معاہدے کے فوائد جلد از جلد عوام اور صنعتوں تک پہنچ سکیں۔ دورے کے دوران پیٹر کائل بھارتی اور برطانوی صنعتکاروں اور کاروباری رہنماوں سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ معاہدے کے نفاذ کی تیاریوں اور نئے سرمایہ کاری مواقع پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ تاہم بعض تجارتی معاملات، خصوصا برطانیہ کی مجوزہ اسٹیل درآمدی پابندیوں اور کاربن سے متعلق ضوابط پر دونوں ممالک کے درمیان بات جاری ہے۔

بھارت 114 جدید رافیل جنگی طیاروں کے حصول کی تیاری میں۔ فضائیہ کی جدید کاری کو تقویت

نئی دہلی پیرس۔3 جون (ایم این این) بھارت اپنی فضائیہ کی جنگی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کے لیے 114 نئے کثیر المقاصد لڑاکا طیاروں کے حصول کے منصوبے پر پیش رفت کررہا ہے، جس میں فرانسیسی ساختہ رافیل طیارہ ایک مضبوط امیدوار کے طور پر سامنے آرہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ منصوبہ بھارتی فضائیہ کی جدید کاری کی سب سے بڑی دفاعی خریداریوں میں شمار کیا جارہا ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارتی فضائیہ اس وقت اسکواڈرنز کی تعداد میں کمی کے چیلنج کا سامنا کررہی ہے۔ فضائیہ کی مطلوبہ تعداد 42 اسکواڈرنز سمجھی جاتی ہے، جبکہ موجودہ تعداد اس سے نمایاں طور پر کم ہے۔ دفاعی ماہرین کا کہنا ہے کہ نئے طیاروں کی خریداری فضائی برتری برقرار رکھنے اور مستقبل کے سکیورٹی تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہے۔ مجوزہ پروگرام کے تحت 114 لڑاکا طیارے میک اِن انڈیا فریم ورک کے تحت حاصل کیے جاسکتے ہیں، جس میں غیر ملکی دفاعی کمپنیوں کو بھارتی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مقامی سطح پر پیداوار کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ اس سے نہ صرف دفاعی صلاحیت میں اضافہ ہوگا بلکہ مقامی دفاعی صنعت اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کو بھی فروغ ملے گا۔

ہند۔افریقہ مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں تعاون بڑھانے پر متفق

نئی دہلی۔ 3 جون (ایم این این) ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے آج مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں دوطرفہ تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا، جس میں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ دوطرفہ مصروفیت کے اگلے مرحلے کے لیے کلیدی ترجیحات کے طور پر ابھرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی نائب وزیر برائے سائنس، ٹکنالوجی اور جدت طرازی ڈاکٹر نومالنگیلو جینا کے ساتھ بات چیت کے دوران، جنہوں نے ایک اعلی سطحی وفد کے ہمراہ ان سے ملاقات کی، مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے تعلقات کو روایتی تحقیقی تعاون سے آگے بڑھ کر جدت پر مبنی شراکت داریوں کی طرف لے جانے پر زور دیا۔ جنوبی افریقہ کے سائنس، ٹکنالوجی اور اختراع کے نائب وزیر ڈاکٹر نومالنگیلو جینا کے ساتھ دوطرفہ بات چیت کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان۔ جنوبی افریقہ کی مصروفیت کے اگلے مرحلے کو ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی، اختراعی ماحولیاتی نظام، اسٹارٹ اپ پارٹنرشپ اور صنعت سے منسلک تحقیق کے ذریعے تشکیل دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک تکمیلی طاقتوں کے مالک ہیں جنہیں ترقی پذیر دنیا کے لیے سستی، قابل توسیع اور جامع تکنیکی حل تیار کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ مشترکہ تاریخ، جمہوری اقدار اور شمولیتی ترقی کے مشترکہ عزم کے ذریعے ایک منفرد شراکت داری کا اشتراک کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گلوبل ساوتھ کی بااثر آوازوں کے طور پر، دونوں ممالک برکس، ابسا اور جی 20 جیسے پلیٹ فارمز کے ذریعے سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع پر بین الاقوامی بات چیت کی تشکیل میں تیزی سے حصہ ڈال رہے ہیں، جبکہ متعدد اسٹریٹجک شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو بھی آگے بڑھا رہے ہیں۔ یہ میٹنگ نئی دہلی کے کرتویہ بھون میں ہوئی۔ ہندوستانی وفد میں ڈی ایس ٹی کے سکریٹری ڈاکٹر راجیش ایس گوکھلے، محکمہ کے سینئر حکام اور وزارت خارجہ کے نمائندے شامل تھے۔ جنوبی افریقی وفد کی قیادت نائب وزیر ڈاکٹر نومالنگیلو جینا کر رہے تھے اور اس میں سائنس، ٹیکنالوجی اور اختراع کے محکمے اور جنوبی افریقی ہائی کمیشن کے سینئر حکام شامل تھے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ ہندوستان مصنوعی ذہانت، کوانٹم ٹیکنالوجیز، سائبر فزیکل سسٹمز، ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور اسٹارٹ اپ کی قیادت میں اختراعات میں بڑے قومی اقدامات سے تعاون یافتہ دنیا کے سب سے تیزی سے ترقی کرنے والے اختراعی ماحولیاتی نظام کے طور پر ابھرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پیش رفت جنوبی افریقہ کے ساتھ باہمی تحقیق، ٹیکنالوجی کی ترقی اور اختراعی شراکت داری کے نئے مواقع فراہم کرتی ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ سائنس کو تیزی سے ایسے حلوں میں ترجمہ کرنا چاہیے جو زندگیوں کو بہتر بنائیں، روزگار پیدا کریں اور معیشتوں کو مضبوط بنائیں، وزیر نے دونوں ممالک کے تحقیقی اداروں، اختراعی ایجنسیوں، اسٹارٹ اپس اور صنعتوں کے درمیان گہرے تعلق پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل کے تعاون کو نہ صرف سائنسی مہارت پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے بلکہ ٹیکنالوجی کی تعیناتی، تجارتی کاری اور سماجی نتائج پر بھی توجہ دینی چاہئے۔ بات چیت کا ایک اہم نتیجہ ایڈوانسڈ میٹریلز اور مینوفیکچرنگ، جیو اسپیشل ٹیکنالوجیز اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر میں تعاون کو تیز کرنے کا فیصلہ تھا، ترجیحی شعبوں کی نشاندہی ہندوستان۔ جنوبی افریقہ مشترکہ کمیٹی کے طریقہ کار کے تحت کی گئی ہے۔ دونوں فریقوں نے سائنس دانوں، اداروں اور تکنیکی ماہرین کے درمیان بات چیت کو تیز کرنے پر اتفاق کیا تاکہ ان توجہ کے شعبوں کو ٹھوس تعاون پر مبنی پروگراموں اور نتائج میں تبدیل کیا جا سکے۔ واضح رہے کہ ہندوستان اور جنوبی افریقہ نے آج مستقبل کی ٹیکنالوجیز میں دو طرفہ تعاون کو بڑھانے پر اتفاق کیا، جس میں مصنوعی ذہانت، ڈیجیٹل انفراسٹرکچر اور ایڈوانسڈ مینوفیکچرنگ دوطرفہ مصروفیت کے اگلے مرحلے کے لیے کلیدی ترجیحات کے طور پر ابھرتے ہیں۔ جنوبی افریقہ کی نائب وزیر برائے سائنس، ٹکنالوجی اور جدت طرازی ڈاکٹر کیساتھ بات چیت کی۔

مرکزی وزیر نتن گڈکری زوجیلا ٹنل کی پیشرفت تقریب میں شرکت کرینگے

سرینگر۔ 3 جون (ایم این این) نیشنل ہائی ویز اینڈ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن لمیٹڈ) این ایچ آئی ڈی سی ایل) کے ایک سینئر عہدیدار نے بتایا کہ مرکزی وزیر برائے سڑک نقل وحمل اور شاہراہیں نتن گڈکری 9 جون کو جموں وکشمیر اور لداخ کی سرحد پر واقع تزویراتی لحاظ سے اہم زوجیلا ٹنل میں پیش رفت کی تقریب میں شرکت کریں گے۔ 13.15 کلومیٹر لمبی سرنگ، جو سری نگر۔لیہہ قومی شاہراہ پر زوجیلا پاس سے گزرتی ہے، کشمیر کے گاندربل ضلع کے بالتال کو کارگل، لداخ کے مینارگ سے جوڑ دے گی، جس سے تین گھنٹے کا سفر صرف 15 منٹ تک کم ہو جائے گا۔ پروجیکٹ کی کل منظور شدہ لاگت 6,808.69 کروڑ روپے ہے۔ تاہم، یہ پوچھے جانے پر کہ کیا پورا سڑک پروجیکٹ بشمول اپروچ روڈ، وینٹیلیشن سسٹم فروری 2028 کی ڈیڈ لائن سے پہلے شروع کردیا جائے گا جو گڈکری نے پچھلے سال پارلیمنٹ میں کہا تھا، اہلکار نے مزید تفصیلات فراہم کرنے سے انکار کردیا۔ جنوری 2025 میں وزیر اعظم نریندر مودی کے ذریعہ سونمرگ میں زیڈ موڑ ٹنل کا افتتاح کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے۔ یہ دو سرنگیں سری نگر اور لیہہ کے درمیان ہندوستان کے تمام موسمی رابطے کے منصوبے میں مرکزی حیثیت رکھتی ہیں، جو لداخ سیکٹر اور اس کی سیاحت میں تعینات افواج کے لیے فوجی نقل وحرکت اور لاجسٹک سپورٹ کو بڑھا رہی ہیں۔ ایک بار مکمل ہونے کے بعد، زوجیلا سرنگ ہندوستان کی سب سے لمبی سڑک اور ایشیا کی سب سے لمبی دو طرفہ سرنگ ہوگی جس کی اونچائی 11,578 فٹ ہوگی۔ یہ سرنگ بھی کافی تزویراتی اہمیت کی حامل ہے، جس سے لائن آف کنٹرول اور لائن آف ایکچوئل کنٹرول دونوں کے قریب سرحدی علاقوں میں فوجیوں اور رسد کی تیز رفتار نقل وحرکت ممکن ہے۔ موجودہ منصوبے کے تحت اس منصوبے کی اصل آخری تاریخ ستمبر 2026 تھی، جس میں گڈکری کی قیادت میں اکتوبر 2020 میں ایک رسمی دھماکہ کیا گیا تھا۔ تاہم، وبائی امراض کی وجہ سے ہونے والی تاخیر، قریبی سونمرگ ٹنل پروجیکٹ پر دہشت گردانہ حملہ، اور انتہائی موسمی حالات نے تکمیل کی تاریخ کو آگے بڑھا دیا۔ اس سے پہلے، سنگ بنیاد مئی 2018 میں مودی کے ذریعہ رکھا گیا تھا جب انفراسٹرکچر لیزنگ اینڈ فنانشل سروسز نے معاہدہ جیت لیا تھا جسے جنوری 2019 میں مالی مشکلات میں ڈوبنے کے بعد ختم کردیا گیا تھا۔

جرمنی نے بھی بھارتی مسافروں کیلئے ایئرپورٹ ٹرانزٹ ویزا کی شرط ختم کی

نئی دہلی برلن۔3 جون (ایم این این) فرانس کے بعد جرمنی نے بھی بھارتی شہریوں کے لیے ایئرپورٹ ٹرانزٹ ویزا کی شرط ختم کرنے کا اعلان کر دیا ہے، جس سے بین الاقوامی سفر کرنے والے لاکھوں بھارتی مسافروں کو بڑی سہولت حاصل ہوگی۔ جرمن سفارت خانے کے مطابق 3 جون 2026 سے بھارتی شہریوں کو کسی تیسرے ملک کے سفر کے دوران جرمن ہوائی اڈوں پر قیام کے لیے ٹرانزٹ ویزا درکار نہیں ہوگا، بشرطیکہ وہ صرف بین الاقوامی ٹرانزٹ زون میں رہیں اور جرمنی میں باضابطہ داخل نہ ہوں۔ یہ سہولت خاص طور پر فرینکفرٹ اور میونخ جیسے بڑے جرمن ہوائی اڈوں کے ذریعے امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، افریقہ اور دیگر غیر شینگن ممالک کا سفر کرنے والے بھارتی مسافروں کے لیے اہم سمجھی جا رہی ہے۔ جرمن حکومت نے کہا ہے کہ یہ فیصلہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی روابط کو فروغ دینے، سفر کو آسان بنانے اور بھارت۔ جرمنی اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کا حصہ ہے۔ یہ اعلان جرمن چانسلر فریڈرش میرز کے جنوری 2026 کے دورہ بھارت کے دوران کیے گئے وعدے پر عملدرآمد بھی ہے۔ اس سے قبل فرانس نے بھی 10 اپریل 2026 سے بھارتی شہریوں کے لیے ایئرپورٹ ٹرانزٹ ویزا کی شرط ختم کر دی تھی، جس کے بعد اب یورپ کے دو اہم ہوابازی مراکز بھارتی مسافروں کے لیے مزید آسان ہو گئے ہیں۔ تاہم حکام نے واضح کیا ہے کہ ٹرانزٹ ویزا کی شرط ختم ہونے کا مطلب جرمنی یا شینگن علاقے میں ویزا فری داخلہ نہیں ہے۔ جو مسافر جرمنی میں امیگریشن کرا کر داخل ہونا چاہتے ہیں۔

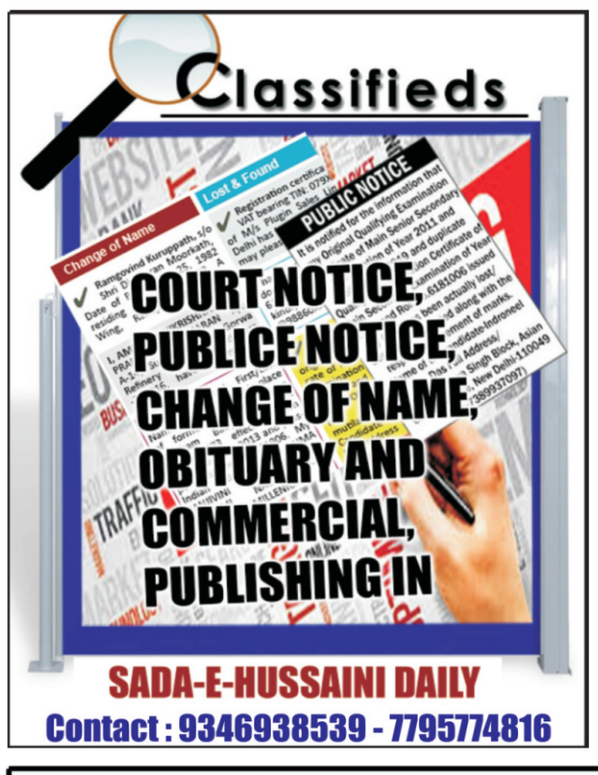

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹرپرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔